بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

بیوی، بچوں کی مناسب نگہداشت اور اُن کے نان ونفقہ کا انتظام کرتے ہوئے شوہر چار ماہ تک بیوی کی اجازت کے بغیر بھی تبلیغ میں جا سکتا ہے، البتہ چار ماہ سے زائد عرصہ کیلئے باہر جانے میں اگر اخلاقی لحاظ سے کسی فتنہ کا اندیشہ نہ ہو اور سائل اپنی بیوی و بچوں کی معقول نگہداشت کا مکمل انتظام کرکے جانا چاہتا ہو تو اس کی گنجائش ہے، لیکن اگر مذکورہ عرصہ کیلئے باہر جانے میں گھر کے اندر کسی اخلاقی فتنہ کا اندیشہ ہو یا بیوی بچوں کی معقول نگہداشت میں خلل واقع ہوتا ہو تو ایسے حالات میں لمبے عرصے کیلئے باہر جانے کے بجائے مقامی طور پر تبلیغی کام کرتا رہے، تو اس سے ان شاء اللہ ثواب میں کمی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد طاہر غفرلہٗ

محمد طاہر غفرلہٗ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

۲۶ دسمبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/۲/۱۴۳۴ھ